22960 ـ جماع کے حکم سے جاہل شخص کا بیوی سے روزے کی حالت میں کئی ایک بار جماع کرنے کا حکم

سوال

ایسے شخص کا حکم کیا ہے جس نے جماع کے حکم سے جاہل ہونے کی بنا پر روزے کی حالت میں کئی بار جماع کر لیا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں کھانا پینا اور جماع اور روزہ توڑنے والی ہر چیز کو حرام کیا ہے، اور رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں جماع کرنے والے مکلف، مقیم اور صحیح جو کہ مریض اور مسافر نہ ہو پر کفارہ واجب کیا ہے، جو کہ ایك غلام آزاد کرنا، اگر یہ نہ ملے تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو علاقے کی غذا میں سے نصف صاع دیا جائے.

اور رمضان میں روزے کی حالت میں جماع کرنے والا شخص اگر صحیح مقیم اور بالغ ہونے کی بنا پر روزہ فرض ہونے والوں میں سے ہو اور اسے حکم کا علم نہ ہو جہالت کی بنا پر اس نے جماع کر لیا تو اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے:

بعض علماء کا کہنا ہے کہ: اس پر کفارہ لازم آتا ہے، کیونکہ اس نے دین کو سیکھنے اور سوال کرنے میں کوتاہی کی ہے.

اور بعض علماء کا کہنا ہے کہ: جہالت کی وجہ سے اس پر کفارہ نہیں ہے، تو اس سے آپ کو علم ہوا ہو گا کہ احتیاط اسی میں ہے کہ کفارہ دیا جائے کیونکہ آپ نے ان اشیاء کے بارہ میں سوال کرنے سے کوتاہی کی ہے جو آپ پر حرام تھیں، اور آپ وہ کچھ کر لیا جس کے مرتکب ہو چکے ہیں، اور اگر آپ غلام آزاد کرنے اور روزے رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو پھر ہر اس دن کے بدلے جس میں آپ نے جماع کیا ہے آپ کے لیے ساٹھ مسکینوں کو

کھانا کھلانا کافی ہو گا.

لہذا اگر دو دن جماع کیا ہے تو دو کفارے ہیں، اور اگر تین دن کیا ہے تو پھر تین کفارے، اسی طرح ہر وہ دن جس میں جماع کیا ہے اس کے بدلے میں ایک کفارہ ہے.

اور رہا مسئلہ یہ کہ ایک ہی دن میں کئی بار جماع کرنے کا تو اس میں ایک ہی کفارہ کافی ہے، اس میں آپ کے لیے احتیاط اور بہتری اور بری الذمہ ہے، اور اہل علم کے اختلاف سے بھی نکلا جا سکتا ہے، اور اپنے روزے کے نقصان کو بھی پورا کیا جا سکتا ہے.

اور اگر آپ کو ان ایام کی تعداد کا علم نہیں رہا جن میں جماع کیا تھا تو پھر آپ احتیاط سے کام لیں اور زیادہ ایام کو لیں، یعنی اگر یہ شک ہو کہ تین دن ہیں یا چار تو آپ انہیں چار یوم رکھیں، لیکن آپ کے لیے تاکید اس میں ہے جس پر آپ کو یقین ہو.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ان اعمال کی توفیق عطا فرمائے جس میں اس کی رضا و خوشنودی، اور بری الذمہ ہو.

واللہ اعلم .